

رمضان المبارک کی آمد

محمد اول نے آگے

نہیں کرتا صاف ظاہر ہے کہ اس کے بعد کے پیدے رہنے کی ہذا کو کیا ضرورت ہے۔ خدا کی ذات اقدس کو چاہئے ہے کہ اس کا بند جب ظاہری ماڑا دکھائے جسے ہم پر پڑھ کر کے ہوشے نقلی رنگ میں اس سے حاجت اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے باطن کو بھی ایسا ہی بنائے۔ کیونکہ جس کے ہم رنگ ہونے کی وہ کوشش کرتا ہے۔ وہ تو تمام توہینوں کا ناک ہے اور اسے اسے بھی ایسا ہی بننے کی کوشش کرنا چاہئے۔

یہی وجہ ہے کہ اس پر اور اپنے تئیں خدا کے رنگ میں رنگیں ہو جانے والے بند سے کہ جو ابھی خدا کی طرف سے خیر معلولی ہے۔ جس کی طرف ذہن کی حدیث تہی اشارہ کرتی ہے۔ ایشٹھائے فرماتا ہے:-

لا عمل بن آدم له الا الصيام فانى له دارنا اجزى به

ہی آدم کا ہر عمل اس کی اپنی ذات کو ظاہر کرنا ہے۔ لیکن روزہ ایک ایسا عمل ہے کہ بندہ معنی خدا کے حکم سے جو چاہے چاہے اور عقاب کر کے اور اس طرح سے وہ تمثیلی طور پر خدا کے رنگ میں رنگیں ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی اس کی کل کی جزا ہی اسے خیر معلولی جو پڑھ رہے

ترب الہی کا حصول

اگر ایک طرف رمضان المبارک ہمیں ایسا ماحول تیار کرتا ہے کہ زیادہ الہی اور ذکر خداوندی کا خیر معلولی مقصد میرا ہے۔ تو دوسری طرف ترب الہی کا بھی خیر معلولی طور پر پوشا داتی ہے

قرآن کریم نے روزوں کے بیان میں اس حقیقت سے بھی پردہ اٹھایا ہے۔ اور اسلام کی اس امتیازی شان کو ظہیر میں اظہار میں اس طرح بیان کیا ہے:-
واذا سئلوا عن صیامہم قوالا ان ذلک حرمنا علی من کان من قبلنا واذ انزلنا علیہم سورۃ اذا ذلک من قبلنا واذ انزلنا علیہم سورۃ اذا ذلک من قبلنا واذ انزلنا علیہم سورۃ اذا ذلک من قبلنا

گوا اس مبارک حدیث کا شیوہ یہی ہے کہ اس کی قبولیت کے رنگ میں ہر مرد موسیٰ کو پیر آتے۔ پھر ایک کی اپنی محنت اور کوشش ہے جس قدر کوئی اس میں آگے بڑھتا ہے اس کے مطابق حصہ پاتا جلا جاتا ہے۔ اور اگر قدر سے قدر سے اس پر نذر کی جائے تو معلوم ہوگا کہ درحقیقت یہی وہ خیر معلولی برکت ہے جسکی ایسے ذہب کے ساتھ تعلق پیدا کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جو اپنا ارادہ زندہ مذاکی ذات اقدس سے دکھتا ہے۔ کیونکہ کوشش محنت ہے۔ وہ عاشق جیسے اپنے عشق سے مہکلائی کا مرقعہ اور فزیشن نعیب ہے وہ دوست جس کے دوست نے برکت اس کی مدد کے لئے اس کا بازو بٹھا لیا وہ نہر قند کوئی جی کیا حاصل اور اپنی باتوں کو ہرانے سے کیا مطلب !! وہ خطاب، رہنمائی جیسے چاہے حکیم ایسی ہی اسے برکت ہے جیسے وہ کرنا چاہے

(۴-۱)

جماعت احمدیہ سیلی ریسولوشن کی مجلس سالانہ

راڈ کوم مولوی شریف احمد صاحب امین فاضل مبلغ سلسلہ عالمی احمدیہ

جماعت احمدیہ سیلی کی طرف سے مجلس سالانہ عوامی ماہ اکتوبر اور نومبر میں ہونے والا سلسلہ دفعہ یہ اطلاع ملنے پر کہ مرکز سیلفین سلسلہ احمدیہ ماہ مارچ میں ریاست حیدرآباد کا تبلیغی دورہ کرنے والے ہیں۔ اسباب غایت نے کہ ہم خود ہی مبارک علی صاحب مبلغ سیلی کے ذریعہ اپنی فزیشن ظاہر کی۔ کہ اس سال جماعت احمدیہ کا بلکہ سالہ ماہ مارچ کے آخر میں ہی منعقد کر لیا جائے تاکہ ان مبلغین کو کام کی آمد سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ چنانچہ فزیشن دہلازت نظارت دعوت تبلیغی قادیان ملت نے ایک جلسہ سالانہ کا سہ ماہیہ مارچ ۱۹۵۷ء کو منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ریاست حیدرآباد کے تبلیغی دورہ سے فارغ ہونے کے بعد حیدرآباد میں احمدیہ مبلغین کو کام دہلاڑی کی طرح

- ۱- کہرم مولوی عبداللہ صاحب فاضل انچارج مبلغ ماہ مارچ
- ۲- کہرم مولوی محمد سلیم صاحب فاضل انچارج مبلغ سنگاں و ڈوٹیس
- ۳- کہرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل انچارج مبلغ ڈی ڈی بی
- ۴- کہرم محمد کریم اللہ صاحب ایڈیٹر آف انڈیا فزیشن مدراس
- ۵- فاکس شریف احمد امین
- ۶- کہرم صاحب سید محمد حسین الدین صاحب چیتہ کنڈ

جلسہ کے لئے پٹنالی احمدیہ دارالتبلیغ کے سامنے تیار کیا گیا تھا صاحب پروگرام ہر ماہ مارچ کی بات کو لپٹا لپٹا ہوا اجلاس زیر صدارت کہرم صاحب سید محمد حسین الدین صاحب پریزینٹ جماعت احمدیہ چیتہ کنڈ شروع ہوا

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد جناب ایڈیٹر صاحب آزاد نوجوان نے انگریزی زبان میں پڑھ گھنٹہ اسلام اور معاشرہ کی موضوع پر تقریر فرمائی جو دلچسپی سے سنی گئی۔ آپ کے بعد کہرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل نے ذاتی سچ نامہ لایم علیہ السلام اڑھارہا محمد سلیم صاحب فاضل نے زندہ نبی پر قاضی تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مولوی مبارک علی صاحب فاضل نے انٹرنیشنل تقریر فرمائی۔ اور مقامی حالات پر ایک دلچسپ جمعہ فرمایا۔ اس اجلاس کی آخری تقریر جو مدھیہ ہدی کا مجھ کو دکھ ہے

کہرم مولوی محمد اکمل صاحب ماڈرنگ کے ذمہ تھے۔ ان کے تقریر نے نہ لے کی وجہ سے اس عنوان پر فاکس نے پڑھ گھنٹہ تقریر کی۔ یہ اجلاس رات کے پونے بارہ بجے تک جاری رہا۔ اور پھر ۱۹۵۷ء کو پونے بجے رات اس جلسہ کا دوسرا اجلاس صاحب پروگرام فاکس کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید و حکم کے بعد کہرم صاحب نوجوان صاحب نے انگریزی زبان میں بیانیہ احمدیت کے عنوان پر پڑھ گھنٹہ تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد کہرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل نے اسلام کو دیگر مذاہب کی رو سے ٹھیک ہدی کی نشاںات پر ایک گھنٹہ تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر کے دوران میں مختلف دہلیز اور شریعتیان پر اصرار کیا اور ان کا بند و باند پر ایک خاص اثر فرمایا۔ آپ کی تقریر کے بعد کہرم مولوی محمد صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں حدیث صحیحہ و صحیحہ علیہ السلام پر تقریر فرمائی۔ اور دور ان تقریر میں مخالفین احمدیت کے ان اعتراضات کے جوابات بھی دیتے جو انہوں نے اسے پیش کیا کہ ایک جلسہ ہی کے لئے۔ آپ کی تقریر سوا گھنٹہ تک جاری رہی آپ کے بعد جناب فاضل امیر الدین صاحب نے ۱۰ منٹ تک اسلام کے تضاد پر تقریر کی۔ پھر وقت زیادہ ہو گیا تھا۔ اس لئے کہرم مولوی عبداللہ صاحب فاضل کی تقریر نہ ہو سکی جس کا احوال ہے اور اجلاس بعد چلے گا بجز برقامت چلا۔

ان ہر دو اجلاسوں میں حاضر ایچ ڈی مسلمانوں کے علاوہ ہندو اور عیسائی دوست بھی شامل ہوتے رہے۔ اور دلچسپی سے تقریر سنتے رہے۔ ہمارے جلسہ کے پہلے اجلاس کی کامیابی کو دیکھ کر دوسرے روز مخالفین نے بھی دو جلسے کے بجز بیگ کے ان جلسوں سے دلچسپی کا اظہار کیا۔ جس کی وجہ سے ان کی ملازمت بہت ہی کم تھی۔

پھر امر قابل ذکر ہے کہ حفظی اس کے قیام میں مقامی پولیس افسران کا مدد سے کامل تفریب و ستائش تھا۔ اس لئے میں مقامی افسران پولیس و دہلیز ماہان سرکاری کے اس تعاون و مہموری کا جماعت احمدیہ کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نیز اس جلسہ کے جملہ انتظامات کے بجز ان کہرم مولوی مبارک علی صاحب فاضل کے سپرد تھی انہوں نے پوری محنت و محنت سے ان فزیشن کو انجام دیا۔ وہ اور احمدیہ سیلی اس جلسہ کی کامیابی کے لئے قابل مبارک باد ہیں۔

ہر ہفتا تو وہ اُسے کہنے لگا کہ تم یہ کیا کر رہے ہو یہ تمہاری عمر اتنی ڈے سال ہو چکی ہے مگر تم ایسا درخت لگا رہے ہو جو کئی سال کے بعد پھل دیتا ہے۔ کیا تمہیں یہاں ایسے کرم اس کا پھل کھا ڈکے؟ وہ کہنے لگا ہواستہ سلامت اگر ہمارے باپ دادا بھی یہ فیضان کرتے ہاوردہ اپنی زندگیوں میں پھل لاردرخت لگانے جیسے تو آج ہم کہاں سے پھل کھاتے۔ انہیں نے درخت لگائے اور ہم نے

ان کا پھل کھایا
 آج ہم درخت لگے تھے مگر تمہارے پوتے پڑ پڑے ان کا پھل کھائیں گے۔ بادشاہ کا اس کی یہ بات بڑی پسند آئی۔ اور اس نے کہا کہ -
 جیسے تم نے کیا ہی اچھی بات کی ہے۔ اور بادشاہ کا یہ حکم تھا کہ جب میں کسی بات سے خوش ہو کر وہ کہندوں۔ لاؤ فرما۔ میں ہر ہزار روپیہ انعام دیدیا جا یا کرے۔ بادشاہ نے خوش ہو کر فرمایا کہ تمہارے فرما میں ہر ہزار روپے کا پھل اپنے ہاتھ میں لے کر کہنے لگا بادشاہ سلامت درخت لگاتے ہیں۔ تو کئی کئی سال کے بعد انہیں اس کا پھل کھانا نصیب ہوتا ہے مگر جیسے دیکھیں کہیں نے درخت لگائے تھے ان کا پھل کھالیا۔ بادشاہ کو اس بات سے خوش ہوا اور کہنے لگا کہ ماسی پر دیر سے جھٹ

ایک دوسری قصہ اس کے سامنے
 لکھ دی۔ یہ دیکھ کر بڑھا کہنے لگا۔ حضور آپ کو گنہگار ہے تھے کہ تو فرماتے گا۔ اور اس درخت کا پھل نہیں کھا کے گا۔ مگر دیکھتے تو کہیں سال میں ایک دفعہ درخت کا پھل کھاتے ہیں۔ اور میں نے اس درخت کے لگائے تھے لگاتے درختوں کا پھل کھا لیا۔ بادشاہ پر اس بات سے خوش ہوا۔ اور کہنے لگا کہ وہ اس پروردگار نے خود ایک عسری قبیل اس کے سامنے دکھادی اس کے بعد وہ دیکھ لگا کہ بادشاہ سلامت یہاں سے پہلے روز ان پڑھے سے تو نہیں لوٹ گیا ہے یہی مثال شاہی جاہ کی ہے۔ جو شخص مشہور ہے وہاں پہنچتا ہے۔ اور پھر اپنی اولاد کو اٹھاتا کرتا ہے وہ دنیا میں نیک اور تقویٰ سے کیلینڈر رکھتا ہے۔ اس کے مستحق نہیں ہوتا کہ اس نے ہمیشہ اور بہرہ اخلاق کی بنا پر یا نیکو کرتا م کہلیے۔ بہت بڑی نادانی اور حماقت ہے۔ دنیا میں

جتنے دلدار اندر گزرتے ہیں
 سب اپنی تعلقات کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں جتنے موعود ہوسا مسخ جان کر رہے ہیں سب

اپنی تعلقات کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں مثلاً بیوی کرہی ہے۔ لو۔ اگر اس کے ماں باپ آج ہیں۔ مرنے سے پہلے تو بیوی کسی طرح پیدا ہوتی ہے۔ پھر جب ان کے تعلقات کے نتیجے میں بیوی جیسا انسان پیدا ہو گیا۔ تو ان تعلقات کی بنا پر ہمیشہ پر کسی طرح ہوتی ہے۔ اسی طرح دنیا میں ہوتے

بڑے بڑے جویشیں
 گذرے ہیں۔ سب اپنی تعلقات کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ بیویوں کو لے کر وہ پھل کو لے کر آگیاں کے ماں باپ بھی یہی کہتے۔ کہ ہم ان تعلقات کو فریاد نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان کی بنیاد ہمیشہ ہے۔ تو

نبولین اور مشا
 کہاں سے پیدا ہوتے۔ اسی طرح ہوتے بڑے بڑے آخر گذرے ہیں۔ سب اپنی تعلقات کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ حضرت امام حسینؑ حضرت امام شافعیؒ حضرت امام مالکؒ حضرت امام احمد بن حنبلہؒ اور موفیاد میں سے سید عبد نقادر صاحب جمیلؒ۔ شہاب الدین صاحب ہر وہی۔ بہا الدین صاحب نقشبندیؒ علی صاحب چشتی۔ محمد النور صاحب ابن عربیؒ حضرت بنی زینب مادی۔ ان تمام بزرگوں کے ماں باپ بھی اسی خیال پر کہتے۔ تو یہ پاک لوگ ہمہیں نے دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کیا ہے۔

ملازمیت پر ہوتا ہے
 اگر ہمیشہ کی نیت ہے کہ اپنی شخص ان تعلقات کو قائم کرنا ہے۔ تو وہ انسانیت کی توہین کرتا ہے اور اگر اخلاق اور تقویٰ اللہ پر بنیاد رکھتا ہے تو وہ اخلاق اور تقویٰ اللہ کو قائم کر لیا

ہوتا ہے اس کی اپنی مثال ہے۔ جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص اس لئے شادی کرتا ہے کہ نکلان عورت بڑے ناز و نیاز کے ہے۔ کوئی اس لئے شادی کرتا ہے کہ نکلان عورت بڑی مال دار ہے۔ کوئی اس لئے شادی کرتا ہے کہ نکلان عورت بڑی حسین ہے۔ مگر فرمایا علیحدت مذات الدینی تو بہت دیدا ک تیرے ہاتھوں کو گٹھ لگے تو نیک اور بہنار عورت کو کڑھ دے۔ یہ کہ ان تعلقات کی بنیاد نیک اور تقویٰ ہے۔

یہ قائم ہو۔ اور اس کے نتیجے میں انہی تعلقات میں پیدا ہوں

مغزنی از فریقین میں اسلام لیتے مغزنی اول

سیر الیون میں احمدیت
 اب مولوی نذیر احمد صاحب علی از فریقین میں تشریف لے گئے تو سیر الیون میں تبلیغ کا کام نہ چھوڑا۔ احمدیت کی قبولیت میں گولڈ کوسٹ کو خاص درجہ حاصل ہے۔ اس وقت وہاں ۵۰۰۰۰ جانتیں ہیں جن میں ہر طبقے کے لوگ شامل ہیں اور ان کے امدادی اڑھائی ہزار تقویٰ پر مشتمل ہے۔ اڑھائی تین سو ساہیوں میں سے اسٹاک ہولڈنگ کی خصوصیت بڑی خصوصیت ہے۔ ہر ہزار کے قریب فریڈ ہاگ جسے اٹکناٹ عالم نے آئے دن اسے بار بار بھونکے سے کہتے اور سلسلہ احمدیہ کے منتقلیوں کا ماحول کرتے ہیں۔ گویا یہ سبھی جیسے ہی خود تبلیغ کا خاصہ طریقہ بن گئی ہے۔

لوکل مبلغین
 کرم مولوی نذیر احمد صاحب ہفتے کے از فریقین جاسٹے آپ نے تقریباً بی اے اے سال میں کوشش کر کے ۳۰ کے قریب لوکل مبلغ تیار کئے جو اپنے خاصے عالم اور جو شیڈل احمدی ہیں

لغات و محامات
 مغزنی از فریقین میں جہت کی تنظیمیں ہر جگہ کی گئی ہیں۔ کرم جماعت کو مختلف سطحوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر طبقہ میں چیف رئیس مقرر ہے اور ہر جماعت میں لوکل رئیس ہے۔ ہر طبقہ میں ایک ہاؤس مین ہے۔ ہر ہاؤس میں سوائے چند کراؤنڈ ہاؤس کے دیگر تمام جماعتوں میں یہاں کی طرح سب بگ آؤریزری عہدہ طاکہ م کرنے ہیں۔ ہر سال علمی شوری ہوئی اور جماعت کی ترقی اور تبلیغ کی سبھی سوچی اور اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

تعلیم
 گولڈ کوسٹ میں مسیحا کی صحبت زور مہلت اور اب بھی ہے۔ وہاں کو گولڈ کوسٹ ڈسکو کی ماہری نہیں کوئی جگہ یہ تمام کام لینیسیا شہر کے ہاتھوں میں ہے۔ چنانچہ ان کے یہاں ایک بکسٹور ہے۔ کہ اسکول میں داخل ہر نے طے ہر طالب علم کا پیلے عیسائی نام رکھتے ہیں۔ اس کے بعد تعلیم دیتے ہیں۔ یہ پیر سلوان کے لئے سخت اذیت کا موجب تھا۔ چنانچہ ہر طبقہ میں نفس الامنی صاحب نے اس سلسلہ میں بڑی کوشش اور منت سے کام لیتے رہے جسے مختلف قسم کے خطرات جھیلنے ہوتے تھے پوری تعلیم و تربیت کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اب ان کی کوششیں اس طور پر با آؤر ہو چکی ہیں۔ ان کے تعلیمی احمدی سکولوں کا مال بھی گیا ہے۔ چنانچہ اس وقت زکسٹل ایک کالج اور دفعہ سکولی با تامل جاری ہے۔ یہی ہر سال کے سارے احمدی شہر کا کرتے ہیں۔ تعلیم اسلام

ساحلہ مشرق میں شہر ہوا اور اس میں پہلے لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ جسے مقامی احمدیوں نے ہی برداشت کیا۔ جلد کوسٹ اور کالج کے نتائج خدا کے فضل سے بہت اچھے ہیں۔

مالی قربانیاں
 مغزنی از فریقین میں جہتہ مات کی وصولی کا وہی دستور مابغ ہے جو یہاں مثلاً چندہ عام چندہ مہیت اور لوکل چندہ مات وغیرہ ملانہ از فریقین احمدی عیسائی کے موقوفہ پروفیشن سے سلسلہ کا مال دکر کرتے ہیں۔ اور ان کو مل کر چندہ دیتے ہیں۔ چنانچہ جمالی ہی اس جگہ کے ملہ ساہنہ منقودہ ۱۱۳ اور ۱۳۳ منورہ میں انہوں نے ۵۰ ہاؤس چندہ یا جو عام لاکھ چندہ من کے علاوہ ہے۔ انفرورہ لوگ انہوں جماعت با سے جٹ ہیں۔

از فریقین احمدیوں کی دیگر خصوصیات
 احمدی سوتوارت مردوں سے اخلاص اور تقویٰ میں یہی کسی طرح سے کم نہیں۔ وہ نمازوں میں خصوصیت سے حاضر ہوتے ہیں۔ اور یہی سے نمازی دلچسپی لیتے ہیں۔ جمہوری طور پر از فریق کے تمام احمدی اچھے چار ہزار اور ان میں میں ہر طرف بنگلہ خانگی پوری باندھی کرتے ہیں۔ بلکہ بیشتر حصہ باقاعدہ تنبیہ گزارتے ہیں۔ ہر جگہ کہ اکثر کو دیا کوشش سے دوزر حصہ حاصل ہے۔ جہاں بات میں ناز و زہر لگا کر وہاں کا ہر احمدی قریب نشانات کے ذریعہ سے احمدیت میں داخل ہوا۔

احمدیت کا اثر
 احمدیت سے جنہ مسلمانوں کے بارہ میں ان کے لوگ جمعیہ کتب قسم کے خیالات رکھتے تھے۔ کہ یہ وہاں جو بھی مسلمان گیا تو سوائی کے طور پر باجواں اس سے انہیں اسلام کا تصور بڑے ہی گھٹنے لگ گیا تھا۔ لیکن اب احمدیت سے نفوذ اور اسلام کی پاک تعلیم کے چرچا سے انہوں نے تعلیم بدل چکا ہے۔ وہ اب احمدی مسلمانوں کے مولد محبت اور تعلیم یافتہ طبقہ بن گئے ہیں۔

تعلیم کی راہ میں بعض مشکلات
 کوئی از فریقین صاحب نے تقریر جاری رکھے ہوئے تھے کہ فریق ایسے تاریک براہ تعلیم میں ماکر نہ پڑے۔ فریقین اور منت کو چاہئے ہے۔ اس کی آب و ہوا ان کی غذا ہمارے جانے والوں کو اکثر منافق نہیں آتی اور وہ کی قسم کہ عیاریوں کا شکار ہر جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی ایک ملاری جبار کی تشکیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ان ایسے کڑے گھس جاتے ہیں۔ اور جی انڈر وہ کڑے گھس جاتے ہیں۔ اور ہمیں کڑے گھس جاتے ہیں۔

۱۹۷۰ء میں مولانا محمد رفیع صاحب نے فریقین احمدیوں کی تعلیم اور تبلیغ کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام "مغزنی از فریقین" ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے فریقین احمدیوں کی تعلیم اور تبلیغ کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام "مغزنی از فریقین" ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے فریقین احمدیوں کی تعلیم اور تبلیغ کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام "مغزنی از فریقین" ہے۔

خدا تعالیٰ سے سختی است ! زکوٰۃ دین سے مالوں میں کمی نہیں آتی

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قریباً ہر ممکنہ انسان کی ادائیگی کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ مومن کے لئے زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ مندرجہ بالا آیتوں سے ظاہر ہے۔ لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس فرض کو ادا نہیں کرتا یا ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے تو وہ ایسا ہی قابل موائفہ ہے جیسا کہ تارک العبادۃ کلام پاک کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کبھی تعلق نہیں بنتا ہے۔ اور اس کی بنا پر وہ اور محبت میں استقامت حاصل ہوتی ہے۔ (بیتار کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور وہی وہ عمل کی جتنی ہوتی ہے۔ نیز زکوٰۃ کی ادائیگی کو ضرور دماغی بیماریوں کے علاوہ جسمانی اور ظاہری بیماریوں سے بچنے اور نجات پانے کا ایک بہتر ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی مال کو پاک کرنے اور اس میں برکت ڈالنے کا باعث ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قریباً ہر گھر سے کچھ بچہ بچہ زکوٰۃ ادا کر سکتی ہے۔ بہت سے زیورات ہیں جن کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی۔ اکثر ایسی چیزیں ہیں جو برادائیگی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور اکثر ایسے کارخانے ہیں کہ جن پر ادائیگی زکوٰۃ فرض ہو چکی ہوتی ہے لیکن زمیندار ایسے ہیں جن پر زکوٰۃ کی ادائیگی لازم آتی ہے۔ مگر انہیں کہ بیشتر لوگ اس ذریعہ سے غفلت کرتے ہیں حالانکہ زکوٰۃ ادا کرنے مالوں کے خلاف مغزرت اور بگاڑی اقدار نے جنگ کی۔ نیز اس سلسلہ میں سیدنا حضرت یحییٰ مومنین علیہ السلام کا ایک تاریخی اثر مذکور ہے جو وہ کیا جاتا ہے۔ بعد از ان کتاب کشی فرج میں اپنی جماعت کو تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”اسے دیکھو! اگر ایسے تین سو آدمی جمع ہوتے ہمارے سامنے تو تم اس وقت میری جماعت میں شامل ہونے کا موقع ملے گا۔ جب سچے تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہو گے۔ سوچا ہی کچھ وقت نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کر دو گے تو تم فدا کر دیتے ہو۔ اور اور روزوں کو خدا کے لئے صدقہ کے ساتھ پورے کر۔ اور ہر ایک جو زکوٰۃ دینے کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جن پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں ہے حج کرے۔“ (تفسیر توحید علیہ السلام)

سورادان اہل اقدار کے لئے اس زمانہ اور حضرت مسیح موعودؑ کے ارشاد پر لیکھتے ہیں کہ ہمیں ان راہوں پر گامزن ہونا چاہیے۔ ہر فرد اور اس کے رول کی نظروں میں محیب ہوں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (ناظر بیت المال تادیان)

مدرسہ احمدیہ میں طلباء کی ضرورت

تعمیر ملک کے بعد ہندوستان میں احمدی علماء کی شدت سے کمیوں کی وجہ سے چنانچہ سعیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہما کے ارشاد کے مطابق تادیان میں خالص دینی تعلیم کے لئے مدرسہ احمدیہ کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ اور چند ایک طلباء زیر تعلیم ہیں۔ مگر ہر سال سنہ طالب علموں کی ضرورت ہے۔ جو اہل ہر کی کلاسوں میں ترقی پانے والوں کی جگہ لے سکیں۔ ایسے طلباء کو موعود خالص تک تعلیم دہانی ہونے چاہئے۔ اور وہی ذہن اگرتھانے چاہئے۔ تو آئندہ احمدیت کے ادنیٰ و مبلغ ثابت ہوں گے جس خدمت دین کا فہم رکھنے والے والہین کو اس موقعا سے ناگوار اٹھانا چاہیے۔ اگر آپ کا ایشیا جس کا قابل ہے۔ تو اسے فوری طور پر تادیان بھجوا دیں۔ اور اپنے بچے کے مستقبل کو وہی دہائی میں روشنی بنائیں۔ اور اگر آپ کے زیر اثر کسی دوست کا بچہ ہے تو اسے بھی مناسب طریق پر یہ شیک تحریک کریں۔ چونکہ یہ اعلان حضور کے مشاہدہ مبارک کے تحت کیا جا رہا ہے۔ اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ اسباب جماعت حضور کے ارشاد کے مطابق اپنے بچوں کو دینی تعلیم کے حصول کے لئے بلور مرکز میں بھجوا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے۔ ان شاء اللہ اخراجات مبلغ ۱۰ روپے مامور ہے۔ تعلیمی قابلیت کو از کم تین سال پاس ہونی ضروری ہے۔ کہ یہ مدرسہ احمدیہ کی کلاس عمل میں لے لیں۔ ہاں طلباء کو کھانا اور کھانا چھوڑنا چاہئے۔

ناظر تعلیم و تربیت تادیان

دین کو دنیا پر مقدم رکھو

ہر آدمی نے برکت حیات پر اقرار کیا تھا کہ وہ ہر حال میں دین کو دنیا پر مقدم رکھے گا۔ ان وقت میں کی جو حالت ہے اس کا اندازہ ہر نیکو کو بخوبی ہے۔ اگر سلسلہ کی نازک حالت میں ہم اپنی آمد کا وہ حصہ بھی بٹا کر دے گے اور ہمیں کچھ جو سلسلہ کی طرف سے ہم پر نازل کیا گیا ہے۔ تو ہم کس طرح اپنے عہد کو یاد کرنے والے تیار رہیں گے۔ اگر وہ اس سلسلہ میں داخل ہونے والے ہو جو بڑھ چکا ہے۔ وہ دوسرے سلسلوں پر نہیں۔ لیکن ان توفیقوں اور اس بڑھ کر کا حقہ اٹھانے کے عوض جو انصاف کے وعدے سے حاصل ہوئے ہیں۔ وہ دوسروں کے ساتھ نہیں۔ پس کیا یہ خوش قسمت ہیں وہ افراد جو اپنی اس جذبہ روزہ زندگی کے آرام و تعیش کو قربان کرتے ہوئے خدا کی خوشنودی اور رضا کو جو ایک دائمی زندگی کے لئے سربلند حیات ہے حاصل کرنے کے لئے شب و روز کو کوشاں رہتے ہیں۔ اگر وہ اس وقت حالات نامساعد ہیں اور جہاں سلسلہ کو مشکلات درپیش ہیں وہاں اسباب جماعت بھی مختلف قسم کی آزمائشوں میں سے گزر رہے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے احسانات اور منتظلوں کو جذبہ کرنے کا بھی یہی موقعا ہے۔ روزہ الہی خوشیوں کے مطالعہ وہ وقت بھی آنے والا ہے جبکہ اس سلسلہ کو خدا تعالیٰ نے اس قدر تکرار فرمایا ہے کہ مال کی قربانیوں کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ مامور اور اس کے قریب کے زمانہ کے لوگوں کی مالی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور اس قدر پیش نہیں ہوتی ہیں کہ بعد کے زمانہ کی قربانیاں ان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ان حالات کا اندازہ کرنے جو سب سے زیادہ مالی قربانیوں میں حصہ لینا چاہیے۔ تمام صحیح رنگ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہیں۔

لیکن اس اعلان کے ذریعہ چند دنوں کے نامہ و بعد، اپنے شرع اور بقا یا دماغ کو تائید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو کھینچا اور اپنے وعدوں کو سالیانہ دوان کے آخری سہ ماہی اپریل ۱۳۸۵ھ کے اختتام تک بھجوا کر ان اقدامات کے ثمارت بنیں جن کا خدا تعالیٰ نے زمینوں سے وعدہ فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کی سادگی کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم زیادہ سے زیادہ خدمت دین کے حیات جاوید پانے والے بنیں۔ آمین۔

ناظر بیت المال تادیان

میٹرک پاس طلباء کو جو فرماویں

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص میٹرک پاس طلباء کو تادیان میں بھجوا کر ان کو تادیان کے کالج میں داخلہ تعلیم دہانے کی ایک تجویز صدر انجمن احمدی تادیان کے ذریعہ ہے۔ تاکہ وہ اپنے تعلیم حاصل کر کے سلسلہ کے لئے مسند و جو بن سکیں۔ ایسے طلباء کو مدرسہ انجمن احمدی تادیان مبلغ ۱۰ روپے مامور تک امدادی و فیڈرے گی۔ اس مامور موقعا سے مستفید ہونے کے خواہشمند میٹرک پاس طلباء اپنے والہین یا سرپرستوں کی رضاعت سے اپنے ذمہ دار سببب مع سلازش معالی امیر یا پرنسپل ڈیپارٹمنٹ و مندرجہ ذیل کو آف فوراً نظارت ہاں بھجوا دیں۔

کوالف: نام۔ دلہیت۔ عمر۔ صحت۔ میٹرک کب پاس کیا۔ ڈویژن۔ مظاہرین و آفیسر یا سائنس م نام سرپرست معہ پورا پتہ۔

نوٹ: اس اعلان کے ذریعہ فی الحال صرف کوالف ہی طلبہ کے لئے ہے۔ جب تک دفتر بذات طرف سے معین طور پر کسی فرزند کو تادیان نہیں لیا جائے۔ اس فرض کے لئے تادیان میں تشریف نہ لائیں۔

ناظر تعلیم و تربیت تادیان

اعانت بلکہ

کوئی عجزیہ مناسبت محمد صدیق صاحب بالی لکھتے ہے اپنی طرف سے پانچ مستحق اصحاب کے نام انجمن تبلیغ اخبار بلکہ ایک ایک سال تک بھجوا کر دے گئے ہیں۔ پانچ روپے دفتر ہر کوئی ہے۔ جنہذا ہم ان اشخاص کو تادیان کے ذریعہ دیا جائے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو اداری کار خیر میں حصہ لینے کی توفیق بخٹھے آمین۔ مزید دوسرے اصحاب کے ذریعہ دعا ہے کہ وہ اپنی افغانیوں میں حصہ لیں۔ ان کے شوق نہیں۔ ناظر تعلیم و تربیت تادیان

اسرارِ حج ۱۹۵۶ء تک سو فیصدی وعدہ جات ادا کرنے والے مجاہدین

تخریک جدیدہ دفترِ اول سال ۱۹۵۶ء دفترِ دوم سال ۱۹۵۷ء کے جن مجاہدین کے وعدہ جات اسرارِ حج تک ادا ہو چکے ہیں ان کے سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت عالیہ میں بغرض دعا پیش کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سب کی قربانی قبول فرمادے اور انہیں خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرمادے۔

تخریک جدیدہ کے موجودہ مالی سال میں سے چارہا گزر چکے ہیں مگر معمولی عمدہ کی رفتار غیر تسلی بخش ہے۔ بے شک اکثر وہ سڈن نے سال کے آخر پہلے وعدہ جات کی ادائیگی کا تخریک کیلئے ایسی سلسلہ کی بڑھتی ہوئی مالی مشکلات اس امر کی متغاضی ہیں کہ مجاہدین اپنے وعدہ جات جلد از جلد ادا فرمادیں۔ اور استبقوا الخیرات کا عملی نمونہ پیش کریں۔

امید ہے کہ احبابِ جماعت کوشش کر کے جلد اپنے اپنے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

والسلام

حاکم سار عبد الحمید عاجز وکیل المال تخریک جدیدہ قادیان

اسرارِ حج ۱۹۵۶ء تک سو فیصدی وعدہ ادا کرنے والے احباب کی فہرست		دفترِ اول سال بائیس		نمبر شمار	نام	جماعت	رقم
۱۵/۲/۱۰	قادیان	۲۲	کرمی افتخار احمد صاحب اثرن سدائی صاحب	۱	کرمی صاحبزادہ میاں دسیم احمد صاحب	قادیان	۳-۳/-
۳۲/۱۰	"	۲۵	مولوی شریف احمد صاحب امینی	۲	ابلیہ صاحبہ	"	۵۲/-
۵/۲/۱۰	"	۲۶	محمد مراد علی ٹیکیدار بشیر احمد صاحب	۳	کرمی شیخ غلام جیلانی صاحب	"	۲۵۵/-
۶/۱۰	"	۲۷	ابلیہ سبزی ہدایت اختر صاحب	۴	حافظ صدر الدین صاحب	"	۱۰/۸/-
۶/۱۰	"	۲۸	بچی سبزی ہدایت اللہ صاحب	۵	امیر احمد صاحب مؤذن	"	۵/-
۵/۱۰	"	۲۹	داند صاحب سبزی ہدایت اللہ صاحب	۶	دفعار محمد عبداللہ صاحب	"	۸/۱۱/-
۲۱/۱۰	حیدرآباد	۳۰	کرمی یوسف حسین صاحب امیر احمد حسین صاحب	۷	ممتاز احمد صاحب ہاشمی	"	۶/۲۰/-
۳۶/۱۰	"	۳۱	محمد عبداللہ صاحب بی ایس سی	۸	علیم ظہیر احمد صاحب	"	۱۲/-
۱۸/۲/۱۰	"	۳۲	محمد عبداللہ صاحب	۹	عبیدی مسیح محمد صاحب	"	۱۱/۲/۱۰
۵/۱۰	"	۳۳	غلام حسن خان صاحب	۱۰	سرمدین صاحب مؤذن	"	۶/۲/۱۰
۱۹/۱۰	یادوگی	۳۴	محمد اسماعیل صاحب غازی	۱۱	ابلیہ صاحبہ	"	۵/۲/-
۵۲/۱۰	"	۳۵	محمد سعید احمد صاحب امیر محمد اسماعیل صاحب وکیل	۱۲	کرمی قریشی شعل من صاحب	"	۵/۲/-
۱۲/۵/۱۰	"	۳۶	کرمی عبدالغفار صاحب	۱۳	بابا محمد الدین صاحب	"	۸/۲/-
۲۶/۱۰	"	۳۷	محمد زکریا صاحب	۱۴	چوہدری محمد طفیل صاحب	"	۶/۱۰
۱۱۵/۱۰	مدراں	۳۸	کرمی محمد رفیق صاحب مدراس	۱۵	سبزی محمد حسین صاحب	"	۲۵/۱۰
۶۵/۱۰	"	۳۹	محمد زکریا صاحبہ	۱۶	مولوی محمد حفیظ صاحب بن پوری	"	۱۳/۱۰
۱۶/۱۰	شاہجہاں پور	۴۰	کرمی امام علی صاحب اڈو سے پور کشیا	۱۷	محمد اسحاق صاحب	"	۲۹/۱۰
۲۵۰/۱۰	سرگنھور	۴۱	سید یعقوب الرحمن صاحب	۱۸	ابلیہ صاحبہ	"	۹/۵
۱۲/۲/۱۰	"	۴۲	محمد مراد علی صاحبہ	۱۹	کرمی عبدالودعان صاحب	"	۱۵/۱۰
۳۲/۱۰	منگلور	۴۳	کرمی صدیق امیر علی صاحب	۲۰	ڈاکٹر عطر الدین صاحب	"	۵/۹/۱۰
۱۸/۲/۱۰	"	۴۴	محمد مراد علی صاحبہ	۲۱	عاجی فضل محمد صاحب کپور تلوئی	"	۶/۲/۱۰
۵/۲/۱۰	"	۴۵	کرمی یوسف حسین صاحب	۲۲	سبزی محمد دین صاحب	"	۲۲/۹/۱۰
۷/۱۰	سرمد	۴۶	سید محمد رحیم صاحب	۲۳	صوفی علی محمد صاحب	"	۱۲/۷/۱۰
۵۱/۱۰	سری یار	۴۷	کاسے خان صاحب				
۲۱۶۹/۱۱/۶	میزان کل						

وکیل عدالت تخریک جدیدہ دیوان

۳۱ سالہ تہذیبی ادائیگی دفتر دوم سال بارہواں میں کرناوے احباب رنج ذیل میں

نمبر	نہم	جماعت	رقم
۱	کریم شیخ محمد تقی صاحب درویش	قادیان	۸/۱/-
۲	بابا صدر الدین صاحب	"	۶/۲/-
۳	" الذکرجی صاحب	"	۱۰/۹/-
۴	" شیخ احمد صاحب	"	۵/۱۱/-
۵	مفتی محمد سلطان صاحب کاتب	"	۱/-
۶	حافظ عبدالعزیز صاحب	"	۵/۱۰/۳
۷	مسعود احمد صاحب	"	۵/۱۱/-
۸	عزیز الدین مسعود احمد صاحب	"	۵/۲/-
۹	کریم سکندر خان صاحب	"	۹/۶/-
۱۰	بشیر احمد صاحب گھنٹیا لیاں	"	۵/۷/-
۱۱	صوفی علی محمد صاحب معذور	"	۱۵/۳/-
۱۲	بابا بہان محمد صاحب	"	۹/-
۱۳	" فضل احمد صاحب	"	۸/۸/-
۱۴	عزیز الدین بشیر احمد صاحب ہمار	"	۶/۲/-
۱۵	" والدہ صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۶	" اہلیہ فضل الرحمن صاحب	"	۵/۱۲/-
۱۷	کریم چوہدری عبدالقدیر صاحب	"	۱۲/۲/-
۱۸	عزیز الدین صاحبہ	"	۵/۲/-
۱۹	کریم مستری محمد اکرم صاحب	"	۵/۷/-
۲۰	محمد امجد علی مولوی محمد حفیظ صاحب قیچوری	"	۵/۷/-
۲۱	" سعیدہ بیگم صاحبہ بیٹہ محمد احمد صاحب ہاشمی	"	۵/-
۲۲	" اہلیہ عبدالسلام صاحب	"	۵/۲/-
۲۳	" چوہدری محمد احمد صاحب	"	۶/۲/-
۲۴	کریم محمد بیگ صاحب زبیدی	"	۶/۷/-
۲۵	" میان محمد کنیل صاحب	"	۱۵/۱۱/-
۲۶	" مولوی عبدالحق صاحبہ	"	۶/۲/-
۲۷	" عطا اللہ صاحب	"	۸/-
۲۸	" ملک فیروز الدین صاحب	"	۵/۱۱/-
۲۹	" عبدالرحیم صاحب انڈان	"	۵/۹/۲
۳۰	" محمد رمضان صاحب گوانی	"	۲۶/۲/۲
۳۱	" محمد عبداللہ صاحب	"	۵/۱۲/-
۳۲	" محمد محسن صاحبہ کیرنگ	"	۵/۱۲/-
۳۳	عزیز الدین صاحبہ مستری محمد دین صاحب	قادیان	۵/۱۲/-
۳۴	" بیگم	"	۶/۲/-
۳۵	عزیز الدین صاحبہ مرزا محمد احمد صاحب	"	۵/۲/-
۳۶	کریم لہوڑا محمد صاحب گوانی	"	۱۶/۲/-
۳۷	" ملک غلام محمد صاحب ورداوی	"	۴/-
۳۸	عزیز الدین بابا فضل الدین صاحب	"	۵/۲/-
۳۹	" امجد دین محمد صاحب ننگل	"	۵/۲/-
۴۰	ذاتہ الرشیدہ شکیبہ ایشیہ احمد صاحب	"	۵/۲/-
۴۱	کریم مستری عبدالغفور صاحب	"	۵/۸/۶
۴۲	عزیز الدین غلام قادر صاحب گوانی	"	۵/۷/-
۴۳	کریم محمد نعیم ابن غلام قادر صاحبہ	"	۷/-

۲۴	عزیز الدین عبدالغفور صاحب	قادیان	۷/۲/-
۲۵	" بیگم سہیلی مستری محمد حسین صاحب	"	۶/۲/-
۲۶	" نفرت بیگم مستری محمد مصطفیٰ صاحب	حیدرآباد	۲۶/۲/-
۲۷	کریم شیخ محمود احمد صاحب لہور آبادی	"	۱۳/۷/-
۲۸	" محبوب احمد صاحب	"	۵/۱۶/۶
۲۹	" نذیر احمد صاحب	"	۵/۷/-
۳۰	عزیز الدین عزیز بیگ صاحب اہل محمد عبدالسلام صاحب	"	۶/۱۰/-
۳۱	کریم بیگم صاحبہ	"	۶/۱۰/-
۳۲	" خندا ایسا صاحبہ	"	۵/۱۱/-
۳۳	عزیز الدین ذریہ سلطان صاحب	"	۵/-
۳۴	کریم مرزا احمد اللہ بیگ صاحب	"	۱۶/۱/-
۳۵	" بیگم ابرار صاحبہ	"	۱۲/۱۰/-
۳۶	" احمد عبدالعزیز صاحب	"	۱۲/۱۰/-
۳۷	" صاحبہ حسین ابن یوسف حسین صاحب	"	۱۱/۱۰/-
۳۸	عزیز الدین عزیز بیگ صاحب	"	۱۲/۱۰/-
۳۹	" عزیز بیگم صاحبہ	"	۵/۲/-
۴۰	کریم ارشد صاحبہ	"	۳/۱۰/-
۴۱	عزیز الدین عزیز بیگ صاحب	"	۷/۱۰/-
۴۲	کریم محمد عبدالغفور صاحب ہاشمی	"	۶/۲/-
۴۳	" محمد ادریس صاحب	یادگیر	۶/۲/-
۴۴	" عبدالغنی صاحب گورگ	"	۷/۲/-
۴۵	عزیز الدین عزیز بیگ صاحبہ	"	۵/۱۱/-
۴۶	" رضیہ بیگم صاحبہ	"	۵/۸/-
۴۷	" عائشہ صاحبہ بیگم صاحبہ	"	۵/۱۰/-
۴۸	کریم مقدر احمد صاحب	"	۵/۲/-
۴۹	" عزیز الدین صاحب	"	۵/۲/-
۵۰	" نعمت اللہ صاحبہ غوری	"	۲/۱۰/-
۵۱	عزیز الدین غلام حسین صاحب	"	۵/۲/-
۵۲	" اہلیہ عبدالکریم صاحبہ	"	۵/۲/-
۵۳	کریم شکر اللہ صاحبہ	جے پور	۵/۲/-
۵۴	" مفت سعید صاحبہ	"	۵/۲/-
۵۵	" عبدالرحمن صاحب مولانا وصال	سارگودھا	۵/۲/-
۵۶	خانہ دین مولیٰ عبدالرحمن صاحب	کیل پور	۷/۲/-
۵۷	" ناصر قریشی صاحبہ	"	۱۱/۱۰/-
۵۸	عزیز الدین عزیز بیگ صاحب	کیرنگ	۵/۲/-
۵۹	" والدہ صاحبہ کریم خان صاحب	"	۵/۲/-
۶۰	کریم بیگم خان صاحبہ	بادلیا	۵/۲/-
۶۱	" حبیب خان صاحبہ	"	۵/۲/-
۶۲	" امجد دین عزیز بیگ صاحبہ	بجینی	۵/۲/-
۶۳	" سہیلی صاحبہ	"	۵/۲/-
۶۴	" عبدالرزاق صاحبہ سنگھوری	"	۱۰/۱۰/-
۶۵	" بیگم مدینہ امجدی صاحبہ	سنگھور	۵/۱۰/-
۶۶	" عبدالقادر صاحبہ	"	۹/۲/-
۶۷	" عزیز الدین عزیز بیگ صاحبہ	"	۶/۲/-
۶۸	" بیگم	پیشانی	۶/۲/-
۶۹	عزیز الدین عزیز بیگ صاحبہ	"	۶/۲/-
۷۰	" بیگم عائشہ صاحبہ	"	۷/۲/-
۷۱	" بیگم آمنہ صاحبہ	"	۷/۲/-
۷۲	" بیگم فاطمہ صاحبہ	"	۷/۲/-
۷۳	" بیگم حفیظہ صاحبہ	"	۷/۲/-
۷۴	" بیگم فخریہ صاحبہ	"	۷/۲/-
۷۵	کریم آنی محمد بیگ صاحبہ	کردگلی	۱۵/۱۰/-
۷۶	" امجد دین عزیز بیگ صاحبہ	"	۲۱/۱۵/۶
۷۷	عزیز الدین عزیز بیگ صاحبہ	"	۱۱/۱۶/۶
۷۸	کریم بیگم صاحبہ	"	۱۲/۱۰/-
۷۹	" عبدالوہاب صاحبہ تانیک	آسنور	۵/۱۱/۱۰
۸۰	" مولیٰ محمد عثمان صاحبہ	"	۵/۲/-
۸۱	" بیگم ابرار صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۸۲	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۸۳	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۸۴	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۸۵	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۸۶	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۸۷	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۸۸	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۸۹	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۰	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۱	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۲	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۳	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۴	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۵	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۶	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۷	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۸	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۹۹	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۰	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۱	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۲	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۳	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۴	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۵	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۶	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۷	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۸	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۰۹	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-
۱۱۰	" بیگم کنیز صاحبہ	"	۱۲/۲/-

۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔